© rasailojaraid.com

ایمان کے شعلے کفر و الحاد کو خس و خاشاک کی طرح جھک سے اڑا دیتے ہیں۔ اور باطل کی تمام کوششیں اور منصوبے خاک میں مل جاتے ہیں، یہ اس دین کی خاصیت ہے، جو سچائی اور صداقت کا آخری پیغام اور فطرت انسانی کا کامل اور مکمل جواب ہے۔ ترکیہ کی تاریخ میں دنیا بھر کے اہل زیغ و الحاد کو عبرت و نصیحت اور اہل دعوت و ارشاد کے لئے حوصلہ مندی، جوش اور ولولہ کا کافی سامان ہے۔

—★—

سندھ کے شہرۂ آفاق عالم و فاضل علامہ آئی آئی قاضی نے کشاکشِ حیات سے مغلوب و مایوس ہو کر خودکشی کر لی، قاضی صاحب کئی زبانوں کے ماہر علوم جدیدہ، عقلیات اور فلسفہ کے ممتاز سکالر اور مصنف تھے۔ یورپ کی بلند پایہ شخصیتوں سے بھی شوق فلسفہ کی تسکین کی، مگر خاتمہ ایک ایسے لرزہ اندام جرم خودکشی پر، جس کے بارہ میں حضورؐ نے فرمایا کہ "خودکشی کرنے والے کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اور جس اذیت ناک شکل میں اس نے خودکشی کی جہنم میں وہ ہمیشہ اسی حالت میں مبتلا رہے گا (بخاری عن ابی ہریرۃؓ) —— قاضی صاحب کے اس بھیانک انجام میں ہمارے لئے نصیحت ہے کہ زندگی کی گتھیاں عقل و فلسفہ سے نہیں سلجھ سکیں، علم جو نورِ نبوتؐ سے مستفاد اور ربانی ہدایت اذعان اور یقین سے مالا مال نہ ہو۔ وہ نہ تو ہمیں دل کی روشنی دے سکتا ہے، اور نہ اطمینان و عافیت کی دولت، ایسے علم و فضل اور عقل و فلسفہ سے اس گنوار بوڑھی عورت کی جہل و سادگی ہزار درجہ بہتر ہے۔ جو سخت سے سخت حالات میں بھی تسلیم و تفویض، توکل اور اعتماد علی اللہ کی دولت سے سرشار ہے جس کی بدولت نہ تو زندگی کی تلخیاں اس پر اثر انداز ہوتی ہیں، اور نہ زندگی کا کوئی نازک سے نازک مرحلہ اسے سپر انداز کر سکتا ہے۔ ایمان کی روشنی سے محروم ایسا ہی علم و فلسفہ تھا جس پر حضرت عمرؓ نے دینِ اعراب کو ترجیح دی اور فرمایا: کونوا علی دین الاعراب۔ (دیہاتیوں کے دین پر جم جاؤ) عقل و فلسفہ کے امام فخر الدین رازیؒ کو چین و اطمینان کی نعمت اسی سادہ مگر مؤثر ایمان سے نصیب ہوئی جو نہ تو کسی تاویل و استدلال کا مرہون تھا۔ نہ عقل و جدل کا محتاج۔ مرتے وقت فرمایا: اموت علی عقیدۃ عجائز نیشا بور (میں نیشاپور کی بڑھیوں کے عقیدہ پر مر رہا ہوں) آج اس گئے گزرے دور میں اگر دیگر اقوام کی بہ نسبت مسلم قوم میں خودکشی کرنے والوں کی تعداد صفر کے برابر ہے، تو یہ اسی ایمان اور خدائی روشنی کا کرشمہ ہے جس سے محروم ہو کر انسان اپنے ہاتھوں دنیا و آخرت دونوں برباد کر دیتا ہے —— واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق
۲۹ محرم الحرام ۱۴۰۸ھ

© rasailojaraid.com